بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ہمدردانِ ملّت کے نام

اس وقت مملکت پاکستان پر امریکہ کی جانب سے گذشتہ آٹھ سالوں سے جو ڈرون حملے ہورہے ہیں اور جن میں ماہرین کے اندازے کے مطابق اتنے مسلمان (مردوخواتین، بچے اور بوڑھے) شہید ہوچکے ہیں کہ پاک وہند کے درمیان ہونے والے تین جنگوں میں بھی نہیں ہوئے، انہیں روکنے کی اِس وقت تک کی پاکستانی حکومت کی ساری کوششیں ناکام ہوچکی ہیں۔ جہاں تک اِن ڈرون حملوں کو بزور روکنے کا تعلق ہے تو اس بارے میں پاکستانی سیاستدانوں کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم امریکہ سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہوجائیں اور اس کی ہمیں طاقت نہیں۔ کیا یہ وہی صورت حال نہیں جس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امّت کو متنبہ فرمایا تھا کہ یاجوج وماجوج سے کسی کو تابِ مقابلہ نہ ہوگی۔ اس کے شر سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ عیسیٰ مسیح (یعنی مسیح موعود) کو وحی کرے گا کہ میرے بندوں کو **طور** پر لے جا (صحیح مسلم)۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا دعویٰ ہے کہ آپ وہی مسیح موعود اور مہدی موعود ہیں جنہیں مسلمانوں کو یاجوج وماجوج کے شر سے بچانے کے لئے مبعوث کیا گیا ہے۔ حدیث میں آنے والے لفظ ''طور'' کی آپ نے یہ تشریح فرمائی:

''جب مسیح موعود اور مہدی معہود کے زمانہ میں اسلام دشمنوں کے نرغے میں آجائے گا یعنی ایک محاصرہ کی کیفیت پیدا ہوجائے گی تو اللہ تعالیٰ مسیح موعود کو وحی کرے گا کہ تم اور تمہارے ساتھی اللہ تعالیٰ کے کوہ طور پر ظاہر ہونے والے جلوے یعنی چمکتے ہوئے نشانِ آسمانی کی پناہ میں آجاؤ اور یہی کیفیت تمہیں دشمنوں کے شر سے بچائے گی''

اس کے مقابل پر اہل اسلام کے ایک بہت بڑے عالم مولانا حبیب الرحمٰن صدیقی کاندھلوی حضرت مہدی علیہ السلام کے بارے میں اپنی کتاب ''عقیدۂ مہدویت اور ظہور مہدی'' کے صفحہ ۲۶ پر لکھتے ہیں:

''اگر وہ پیدا ہوچکے ہیں تو اپنے ظہور کے تخیل سے باز رہیں اور اگر ابھی عالم وجود میں تشریف نہیں لائے تو اللہ سے ہماری دعا ہے کہ وہ کبھی تشریف نہ لائیں تاکہ امّت مزید فتنوں سے دوچار نہ ہو''

اب اہل اسلام خود فیصلہ کرلیں کہ وہ کس کی بات مانیں گے؟

الراقم: خاکسار فضل الٰہی انوری

ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدی